السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت کا خاوند کسی حادثہ میں فوت ہوگیا، اہل خانہ نے دوران عدت ہی اس کی منگنی کردی اوراسے سونے کی انگوٹھی پہنا دی، کیاکتاب وسنت کی رو سے ایسا کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو عورت اپنے خاوند کی وفات کے بعد عدت گزار رہی ہو، اسے اشارہ کے ساتھ تو پیغام نکاح دیا جا سکتا ہے لیکن دو ٹوک الفاظ میں اسے پیغام دینا جائز نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلا جُناحَ عَلَيكُم فيما عَرَّضتُم بِهِ مِن خِطبَةِ النِّساءِ أَو أَكنَنتُم فى أَنفُسِكُم ١ [1]

’’ایسی بیواؤں کو اگر تم اشارہ کے ساتھ پیغام نکاح دے دو یا بات اپنے دل میں چھپائے رکھو دونوں صورتوں میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔‘‘

اس آیت سے معلوم ہوا ہے کہ عدت گزارنے والی عورت کو اشارہ کے ساتھ تو پیغام نکاح دیا جا سکتا ہے مگر واضح الفاظ میں پیغام دینا ناجائز ہے مثلاً اسے یوں کہا جائے کہ میرا بھی نکاح کرنے کا ارادہ ہے، اس طرح پیغام دینے میں ایک مصلحت یہ بھی ہے کہ کوئی دوسرا اس سے پہلے کوئی پیغام نہ دے دے۔ البتہ جو عورت طلاق رجعی کی عدت میں ہو اسے اشارہ سے بھی کوئی ایسی بات کہنا حرام ہے، صورت مسؤلہ میں ایک بیوہ جو اپنے عدت کے ایام گزار رہی تھی اسے پیغامِ نکاح سے بالاتر ہو کر اس کی منگنی کر دی گئی ہے پھر اسے نشانی کے طور پر منگنی کی انگوٹھی بھی پہنا دی گئی ہے، اس طرح دو گناہوں کا ارتکاب کیا گیا ہے۔ 1) دورانِ عدت پیغام نکاح واضح طور پر دے دیا گیا ہے جو شرعاً حرام ہے۔ 2) اسے دوران عدت سونے کی انگوٹھی پہنائی گئی حالانکہ عدت کے دن زینت اس کے لیے حرام تھی۔ اب یہ کام ہو چکے ہیں، سونے کی انگوٹھی کو اتار دیا جائے اور منگنی کرنے کے گناہ سے استغفار کیا جائے، یہ کوئی ایسا گناہ نہیں جس کے ارتکاب پر کوئی کفارہ ہوتا ہو، اس سے توبہ اور استغفار کرنی چاہیے، اللہ تعالیٰ معاف کرنے والا مہربان ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] البقرۃ: ۲۳۵۔/۲

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 388

محدث فتویٰ